

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝

جلد دوم
2023

مجموعہ کلام

نعت، منقبت و سلام

شاعرِ اہلبیت علیہ السلام

سید محمد نقی نقوی

www.youtube.com/@naqinaqvee





سن کے پیغمبرؐ سے اعلانِ غدیر

لکھّیں گے سلمانؓ دیوانِ غدیر

تاج پوشی ہے علیؑ کی آج تو
کیسے بھولیں گے ہم احسانِ غدیر

چھوڑ کر میدان کیسے بھاگتے
تھے کجاوے سب کے پالانِ غدیر

ساتھ آئے ہیں بہتّر کربلا
تھا بھرا لاکھوں سے میدانِ غدیر

جو منافق کے لئے آیا تھا سنگ
ہم کہیں کیوں اسکو سامانِ غدیر

آگئی بلغ کی آیت اے رسولؐ
"عرش سے آیا ہے سامانِ غدیر"

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



ماننا ہے وہ نبیؐ جو بولیں گے
ہیں نبیؐ اس وقت سلطانِ غدیر

جن کی عادت بھاگنا ہے ان سے ہی
لیتے ہیں پالان سلمانؓ غدیر

خوش دکھیں گے بوذرؓ و سلماںؓ نقیؔ
مرتضیٰؑ ہو گیں جو عنوانِ غدیر

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



نہیں ہیں قاسمؑ و اکبرؑ حسینؑ تنہا ہیں

شہید ہو گیا لشکر حسینؑ تنہا ہیں

سنی حسینؑ سے ھل من کی یہ صدا جس دم
گرے ہیں جھولے سے اصغرؑ حسینؑ تنہا ہیں

اٹھا کے ہاتھوں میں تلوار اذن لینے آئے
یہ کہہ کے عابدِ مضطرؑ حسینؑ تنہا ہیں

وہاں ہے لاکھوں کا لشکر یہاں اکیلے حسینؑ
کہاں ہو غازی دلاورؑ حسینؑ تنہا ہیں

وہ مارتے ہیں ستم گر جو ہاتھ میں آیا
مدد کو آیئے حیدرؑ حسینؑ تنہا ہیں

شہید زینبِ دلگیرؑ کے پسر بھی ہوئے
نہیں رہا کوئی یاور حسینؑ تنہا ہیں

لگا تھا تیر گلے میں نقیؔ جو اصغرؑ کے
شہید ہو گئے اصغرؑ حسینؑ تنہا ہیں

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



جب سنا آخری اعلان غدیرِ خم میں

ہو گیا شیخ کو ہذیان غدیرِ خم میں

مولا بنتے ہوئے ہاتھوں پہ نبیؐ کے دیکھا
دیکھا قرآن پہ قرآن غدیرِ خم میں

کس طرح شیخ جی میدان سے ہو جاتے فرار
آئے تھے ان کے جو پالان غدیرِ خم میں

خم کے میداں میں بنے مولا علیؑ ہیں مولا
خلد کا رستہ ہے آسان غدیرِ خم میں

سن کے اعلانِ نبیؐ لوگ جو کچھ جل بیٹھے
تین شکلوں میں تھا شیطان غدیرِ خم میں

سامنے دنیا کے حیدرؑ کو بنایا مولا
ہو گیا سب پہ ہی احسان غدیرِ خم میں

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



آخری خطبہ سنا تھا جو رسول اللہ سے
نکلی کچھ لوگوں کی یہ جان غدیرِ خم میں

سب کا مولا ہے وہی جو ہے نبیؐ کا بھائی
ہو گئے دیں کے سب اعلان غدیرِ خم میں

مولاؑ بنتے ہوئے حیدرؑ کو جو دیکھا ہے نقیؔ
شیخ کے ڈوبے ہیں ارمان غدیرِ خم میں

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



کیسے کریں بیان فضیلت حسینؑ کی

میرے نبیؐ بتا گئے عظمت حسینؑ کی

حکمِ حسینؑ مانتے ہیں، ہم سب اس لئے
کی ہے دلوں نے اپنے جو بیعت حسینؑ کی

بغضِ بتولؑ دل میں لئے بیٹھے ہیں جو لوگ
وہ جانتے نہیں، کہ ہے جنّت حسینؑ کی

روکو گے کتنا ذکرِ حسینؑ ابنِ مرتضیٰؑ
دیکھو جہان بھر میں ہے مدحت حسینؑ کی

تھی بس یزید تیری حکومت وہ شام تک
اب بھی جہان پر ہے حکومت حسینؑ کی

ابنِ علیؑ کو دیکھ کے سب بھاگے خوف سے
اتنی ہے فوجِ شام پہ ہیبت حسینؑ کی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



جائے گا پھر کہاں پہ بھلا تو، بتا دے شیخ
محشر میں جب سجے گی عدالت حسینؑ کی

مارے ہیں تیر، کاٹا گلا پھر بھی دیکھیے
جاری سناں پہ بھی ہے تلاوت حسینؑ کی

راہِ خدا میں جس نے لٹایا ہے سب نقیؔ
تو ہے رضا خدا کی محبت حسینؑ کی



غیب سے آئے گا جس دم تیرا بیٹا فاطمہؑ

سب سے پہلے وہ فدک کا لے گا بدلہ فاطمہؑ

خود کھڑے ہو کر جگہ سے کر کے تیرا احترام
مصطفیٰؐ بتلا گئے ہیں تیرا رتبہ فاطمہؑ

سب کے شجرے ہو گئے معلوم مجھ کو باخدا
تیرے دشمن پر کیا ہے جب تبرّا فاطمہؑ

نام سرورؑ نے رکھے ہیں اپنے بیٹوں کے علیؑ
اور ساری بیٹیوں کا نام رکھا فاطمہؑ

کر رہا ہوتا ہے اب بھی روٹیاں آکر طلب
آپ کے در سے خدا کا ہر فرشتہ فاطمہؑ

بخشوائے گا نقی کو دیکھنا محشر میں یہ
آپ کی مدحت میں لکھا جو قصیدہ فاطمہؑ



مصطفیٰؐ کا شباب ہیں باقرؑ

پانچویں بوترابؑ ہیں باقرؑ

ان کو بھیجا ہے مصطفیٰ نے سلام
اتنے عزت مآب ہیں باقرؑ

صبر کا آفتاب ہیں سجادؑ
علم کا آفتاب ہیں باقرؑ

سیدھے رستے پہ پڑھ کہ آئے اسے
دینِ حق کی کتاب ہیں باقرؑ

قلب میں شہہؑ کے اور حسنؑ کے نقی
صندلی اک گلاب ہیں باقرؑ

شاعرِاہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



کہتے ہیں یہ قلوب ہمارے علی نقیؑ

ہیں سب کے سب غلام تمھارے علی نقیؑ

میں نے سنائی جب سے ہے مدحت یہ آپ کی
لگتے ہیں شعر، چاند ستارے علی نقیؑ

کرتے ہیں جو حیات عطا معجزوں کو بھی
وہ صرف آپ کے ہیں اشارے علی نقیؑ

یہ رزق زندگی کا ملا آپ سے ہمیں
دنیا و آخرت کے سہارے علی نقیؑ

مومن ہیں جتنے بھی نقیؔ دعویٰ یہ اُنکا ہے
ہم ہیں غلام، آقا ہمارے علی نقیؑ



رہنا نہیں کبھی بھی علیؑ کی ولا سے دور

ہو جائے گا تو لمحوں میں ورنہ خدا سے دور

مشکل میں خود نبیؐ نے پکارا علیؑ کو ہے
پھر بھاگتے ہیں شیخ کیوں مشکل کشا سے دور

گر زندگی سکون کی تم کو ہے چاہیئے
ہونا کبھی نہ عشقِ علیؑ کی فضا سے دور

جو چاہتے ہیں روکنا حیدرؑ کا تذکرہ
فردوس کی وہ لوگ ہیں آب و ہوا سے دور

ہر دم نبیؐ کے ساتھ رہے ہیں علیؑ، نقیؔ
ہوتے نہیں کبھی بھی علیؑ مصطفیٰؐ سے دور

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



زباں پہ جس کی بھی حیدرؑ کی گفتگو نہ رہی

ابد تک اس کی جہاں بھر میں آبرو نہ رہی

علیؑ کے جشن میں آیا ہوں جب سے میں، تب سے
کبھی بھی پھر مجھے جنت کی جستجو نہ رہی

اندھیری زندگی ہو جائے گی جہان میں یہ
علیؑ کے عشق کی خوشبو جو چار سو نہ رہی

ملک یہ کہنے لگے آ کے جشنِ حیدرؑ میں
علیؑ کی بزم میں جنّت کی آرزو نہ رہی

علیؑ سے بغض جو رکھتا رہے گا زندگی بھر
تو ایسے شخص کی قسمت میں آبرو نہ رہی

ہے مرتضیٰؑ کی ثنا تو بہت بلند نقیؔ
ثنا کسی کی بھی حیدرؑ کے روبرو نہ رہی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



بھری ہے جس گھڑی تیری زباں لب پر علی اصغرؑ
ہوا ہے گونگا اس دم شام کا لشکر علی اصغرؑ

تمھیں سب دیکھ کر بولے، تھے جتنے فوج میں اُن کے
شجاعت میں یہ غازیؑ ہے، یا ہے حیدرؑ علی اصغرؑ

کوئی زندہ نہیں بچ سکتا، کہتے ہیں یہ سب شامی
وہاں سے لیکے آتے ہیں جواب سرورؑ، علی اصغرؑ

نہیں ہے ہاتھ میں تیر و تبر تلوار کچھ تیرے
کیا ہے حملہ تو نے اس طرح آکر علی اصغرؑ

نقیؔ جو کرتا رہتا ہے ثنا شبیرؑ کی گھر گھر
کیا احسان ہے یہ آپ نے مجھ پر علی اصغرؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



آپ کی مدحت کروں کیسے بیاں ام البنینؑ

حضرتِ عباسؑ کی ہیں آپ ماں ام البنینؑ

آپ کے بیٹے کے قبضے میں ہے وہ نہرِ فرات
آپ کے قبضے میں ہے یہ کلِ جہاں ام البنینؑ

دیکھتی ہیں رشک سے عیسیٰؑ کی ماں یہ مرتبہ
آلِ زہراؑ آپ کو کہتی ہے ماں ام البنینؑ

پہلے زہراؑ سے ملک کرتے تھے آکر سب طلب
آج دیتی ہیں ملک کو روٹیاں ام البنینؑ

حیدرِ صفدرؑ کی پہلے رازداں تھیں فاطمہؑ
آج ہیں شیرِ خداؑ کی رازداں ام البنینؑ

آپ آلِ فاطمہؑ کی خود کو کہتی ہیں کنیز
آپ کو کہتے ہیں سب خود اپنی ماں ام البنینؑ

آپ کی مدحت نقیؔ کس طرح سے لکھّے بھلا
ہیں کہاں پر آپ اور میں ہوں کہاں ام البنینؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



ہوئی جہان کو معلوم بات زینبؑ سے

یزید کھا گیا گھر میں ہی مات زینبؑ سے

اشارہ آپ جو کرتیں، وہاں میں آجاتی
یہ بات کہتی تھی ہر دم فرات زینبؑ سے

عدو کے گھر میں بپا کی ہے مجلسِ شبیرؑ
یہ دیکھ کر ملا دیں کو ثبات زینبؑ سے

جگہ جگہ پہ بتایا ہے کون ہے حق پر
"ملی ہے دینِ خدا کو حیات زینبؑ سے"

ہوا ہے لاکھوں کے مجمعے میں یہ ذلیل اتنا
یزید کر نہ سکا تب سے بات زینبؑ سے

خدا کا رزق جہاں بھر میں بانٹا ہے تونے
حیات پاتی ہے یوں کائنات زینبؑ سے

علیؑ کے لہجے میں خطبہ دیا نقیؔ نقوی
یزید خوف میں ہے کر کے بات زینبؑ سے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



ہیں جب ابوذرؓ و سلمانؓ سے غلامِ علیؑ

تو سوچو تم ذرا ہو گا کہاں مقامِ علیؑ

رسولؐ سے شبِ معراج کو کیا جس نے
کلام تھا وہ خدا کا کہ تھا کلامِ علیؑ

مرے نبیؐ پہ جب آیا ہے وقت مشکل کا
پڑھی ہے نادِ علیؑ اور پکارا نامِ علیؑ

جہاں میں کر گئی ثابت یہ جنگ خیبر کی
فقط نبیؐ کے مددگار ہیں امامِ علیؑ

رسولؐ کرتے ہیں خود اٹھ کے احترامِ بتولؑ
بتولؑ کرتی ہیں خود اٹھ کے احترامِ علیؑ

نقیؔ مدینے سے پہلے گئی ہیں شام جو وہ
کیا ہے پورا یوں زینبؑ نے انتقامِ علیؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



رعب یوں عونؑ و محمدؑ کا ہے دشمن پر بہت

غازیؑ کے شاگرد ہیں یہ، ان میں ہیں لشکر بہت

جب نواسوں کا علیؑ کے ذکر میں نے ہے کیا
زینبِ دلگیرؑ دیتی ہیں دعا آکر بہت

جب ہوا عونؑ و محمدؑ آپ کی مدحت کا ذکر
محفلوں میں تب سے پھیلی خوشبوئے عنبر بہت

جنگ جب دونوں کی دیکھی تو کہا سب نے یہی
ہیں شجاعت کے دھنی غازیؑ کے یہ دلبر بہت

آ گئے عونؑ و محمدؑ، غازیؑ سے یہ سیکھی ہے جنگ
شام کا جتنا ہے لشکر، اس کو ہے یہ ڈر بہت

دیں بچانے کے لیے بھیجا تھا اِن کو شاہؑ نے
فتح کی خاطر تھا ورنہ شاہؑ کا اصغرؑ بہت

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



نہر تک پہنچے ہیں لیکن نہر کو دیکھا نہیں
ہے اثر آیا وفا کا غازیؑ کی اِنؑ پر بہت

جب سے دیکھی ہے شجاعت آپ کی میدان میں
فتح پڑھتی ہے قصیدے آپ کے گھر گھر بہت

دونوں نے دکھلایا نانا کی شجاعت کا مزاج
چیر ڈالے جنگ کے میدان میں اژدر بہت

اپنے نانا کی طرح اور اپنے ماموں کی طرح
حملے دونوں نے کئے ہیں جنگ میں بڑھ کر بہت

زینبِ دلگیرؑ کے گھر کی ہیں رونق دونوں لعل
ناز اٹھاتے ہیں تبھی تو غازیؑ و سرورؑ بہت

کربلا میں جنگ شہزادوں کی دیکھی جس گھڑی
تھے سپاہی دشمنوں کے مر گئے ڈر کر بہت

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



دیکھ کر عونؑ و محمدؑ کی وغا دیتے ہیں داد
حیدرؑ و عباسؑ، سرورؑ، قاسمؑ و اکبرؑ بہت

یاد تازہ کر رہے ہیں نانا کی یہ جنگ میں
خوف طاری ہو رہا ہے لشکرِ شر پر بہت

جب سے آئے ہیں یہ دونوں زینبِ کبریٰؑ کے گھر
زینبِ کبریٰؑ کا روشن ہو گیا ہے گھر بہت

کربلا کی جنگ میں زینبؑ کے دونوں بیٹوں نے
جنگِ خیبر کی طرح سب کے اڑائے سر بہت

جس نے چھوڑا زینبِ دلگیرؑ کے بیٹوں کا ذکر
وہ تڑپتا دکھ رہا ہے اب سرِ محشر بہت

دل میں رکھی ہے ہمارے آلِ احمدؐ کی ولا
کر رہا ہے ہم پہ احساں خالقِ اکبر بہت

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



اتنے حملے ہیں کئے زینبؑ کے بیٹوں نے وہاں
دشمنوں کو یاد آئے اس گھڑی حیدرؑ بہت

اپنے نانا کی طرح حملہ کیا ہے دونوں نے
مچ گئی ہلچل نقیؔ میدان کے اندر بہت



یوں منافق کو بے قراری ہے

ذکرِ حیدرؑ ہمیشہ جاری ہے

ہر گھڑی بس علیؑ علیؑ کرنا
بس یہی زندگی ہماری ہے

جنگِ خیبر میں آگئے حیدرؑ
کافروں پر یوں خوف طاری ہے

بولے مشکل میں مرتضیٰؑ سے رسولؐ
آس مشکل میں بس تمھاری ہے

چاہے آجائیں سامنے لاکھوں
تیغِ حیدرؑ تو سب پہ بھاری ہے

ذکرِ حیدرؑ میں ہو گئے مشغول
ہم نے یہ زندگی گزاری ہے

ذکرِ حیدر یوں کر رہے ہیں نقیؔ
اس ہی نے زندگی سنواری ہے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



معجزہ دنیا کو ہے ایسا دکھایا آپؑ نے

کعبے کی دیوار میں اک در بنایا آپؑ نے

جس علیؑ کی دونوں دنیا میں نہیں کوئی مثال
چلنا پھرنا اس علیؑ کو ہے سکھایا آپؑ نے

آپؑ ہی کی نسل سے نسلِ امامت ہے چلی
سلسلہ ہے یوں امامت کا چلایا آپؑ نے

گھٹلیاں خرموں کی ماریں کفر کو جس لعل نے
فخر سے اس لعل کا ہے ناز اٹھایا آپؑ نے

آج کل مدحِ علیؑ یوں لکھ رہا ہے یہ نقیؔ
شاعری میں حوصلہ اس کا بڑھایا آپؑ نے

شاعرِاہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



کوئی پاس کا کب سوائے خدیجہؑ

جو ہیں خلق میں رتبے پائے خدیجہؑ

نبیؑ کو ہے انعام میں فاطمہؑ دی
محمدؐ پہ بھی ہے عطائے خدیجہؑ

تھا جو زندگی میں خدیجہؑ نے پایا
محمدؐ پہ سب کچھ لٹائے خدیجہؑ

ہیں زینبؑ نے زہراؑ کی اوڑھیں ردائیں
ہے زہراؑ نے اوڑھی ردائے خدیجہؑ

ہے اس نے ہی زینبؑ کو پردہ سکھایا
جسے پردہ کرنا سکھائے خدیجہؑ

جہاں میں نہیں کوئی مل پائی خاتون
محمدؐ کو بہتر، سوائے خدیجہؑ

محمدؐ ہیں دیتے دعائیں نقیؔ کو
جو اشعار لکھّے برائے خدیجہؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



امامؑ کے جنھیں ہم سب غلام کہتے ہیں
یہ لوگ اُن ہی کو اپنا امام کہتے ہیں

ثنا امامؑ کی کس طرح سے لکھوں میں بھلا
جسے ہمارے محمدؐ سلام کہتے ہیں

جسے بھی شاعری بخشی امام باقرؑ نے
اُسی کو ہم تو عطائے امامؑ کہتے ہیں

بناتے ہیں وہ جناں میں مکان اپنے نقیؔ
جو لوگ مدحِ علیؑ میں کلام کہتے ہیں



بارہویں سرکارؑ کا کعبے پہ آنا دیکھنا

احترام ان کا کرے گا حق کا کعبہ دیکھنا

اپنی دادی فاطمہؑ کی قبر جب دیکھیں گے وہ
حکمِ مہدیؑ سے بنے گا اُن کا روضہ دیکھنا

فاطمہؑ کے لعل جب فرمائیں گے اپنا ظہور
سب سمجھ جائیں گے، حیدرؑ کا ہے بیٹا دیکھنا

پرچمِ عباسؑ کعبے پر لگائیں گے وہ جب
کونے کونے میں جہاں کے اس کا سایہ دیکھنا

روکتے ہیں جو علیؑ کا ذکر وہ بعدِ ظہور
خود زبردستی کریں گے پھر یہ چرچا دیکھنا

بارہویں سرکارؑ کا ہونے تو دو تم بس ظہور
خود درِ زہراؑ پہ ہو گا جا کے سجدہ دیکھنا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



قبضہ کر کے بیٹھے ہو تم جو خدا کے گھر پہ آج
کعبے کے ہیں اصل وارث میرے مولاؑ، دیکھنا

باغ زہراؑ سے فدک کا چھینا تھا جس نے نقیؔ
ذوالفقارِ مرتضیٰؑ کا اُن پہ حملہ دیکھنا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



دن آگیا خوشی کا ہے یہ فاطمہؑ کی عید

دل سے خوشی مناؤ کہ ہے سیدہؑ کی عید

جو فاطمہؑ کا ہے وہ رسولِ خداؐ کا ہے
یعنی کہ آج ہو گئی یہ مصطفیٰؐ کی عید

خوش ہیں بہت زیادہ جو سردارِ انبیاؑ
اس واسطے یہ بن گئی کلِ انبیاؑ کی عید

زہراؑ کی عید ہے تو حسینؑ و حسنؑ ہیں خوش
اس طرح آج ہو گئی شیرِ خداؑ کی عید

سب کو مبارک ہو کہ بنے مہدیؑ آج امام
ہے اس خوشی میں آج امامِ زماںؑ کی عید

عابدؑ کو قاتلانِ شہِ دیںؑ کے سر ملے
خوش ہو کے کہہ رہے ہیں کہ ہے فاطمہؑ کی عید

مدحت علیؑ و زہراؑ کی تم بھی کرو نقیؔ
یہ دن بہت حسین ہے، ہے سیدہؑ کی عید

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



اے دنیا دیکھ لو تم یہ سب کمالِ حیدرؑ

ہیں ہر طریقے سے ساری اک سی آلِ حیدرؑ

تھا کوہِ طور پر موسیٰؑ نے جو جا کے دیکھا
وہ نور تھا خدا کا کہ تھا جمالِ حیدرؑ

ہر ایک کو الگ حیدرؑ نے دیئے جوابات
واللہ نہ اٹھا ہے اب تک سوالِ حیدرؑ

عمرانؑ نے بہت احمدؐ کا خیال رکھا
اور ہے خدا کے پیغمبرؐ کو خیالِ حیدرؑ

مشکل میں ہے نقی بس مومن کا اک سہارا
ساری ہی مشکلوں سے ہم کو نکالے حیدرؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



محبوبِ حقؐ کے سجدوں کی عزت ہے فاطمہؑ

اللہؐ کی رحمتوں پہ بھی رحمت ہے فاطمہؑ

ظالم کہاں پہ جائیں گے سارے بروزِ حشر
محشر میں صرف تیری عدالت ہے فاطمہ

بیٹی علیؑ کو دے کے نبیؐ نے کہا ہے یہ
میری علیؑ کے پاس امانت ہے فاطمہؑ

رکھتا ہے بغض آپ سے جو شخص قلب میں
بیکار اس کی ساری عبادت ہے فاطمہؑ

زہراؑ کی عظمتوں کا نقیؔ کیا بیان ہو
قرآں کہے رسولؐ کی عزت ہے فاطمہؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



سب کو سکھاتا ہے ہاں اطوار ذکرِ حیدرؑ

ہے دشمنوں پہ چلتی تلوار ذکرِ حیدرؑ

پہچان ہو گئی ہے مجھ کو منافقوں کی
میں نے تھا جب کیا یہ اک بار ذکرِ حیدرؑ

ہے جن کو دشمنی ان سے مرتے ہیں یہ سن کر
یوں کر رہا ہے دشمن پہ وار ذکرِ حیدرؑ

اللہؑ کا پسندیدہ ذکر ہے علیؑ کا
ہوتا ہے عرش پر یوں سو بار ذکرِ حیدرؑ

جب وقتِ مشکل آیا میرے رسولؐ پر ہے
پھر ہے کیا نبیؐ نے ہر بار ذکرِ حیدرؑ

کاٹی زبانِ میثمؒ سب دشمنوں نے مل کر
پا کر کیا ہے اس نے اقرار ذکرِ حیدرؑ

ملتی ہے جس سے مومن کی روح کو بھی راحت
اس طرح کی نقیؔ ہے گفتار ذکرِ حیدرؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



مدح کیسے کروں تِری زہراؑ

مدح خواں ہیں تِرے نبیؐ زہراؑ

تیری عظمت بتانے میں گزری
تیرے بابا کی زندگی زہراؑ

تیری مدحت میں جب سے ہوں مصروف
زندگی میں ہے روشنی زہراؑ

تیرا رومال جب سے باندھا ہے
حرؑ کی قسمت بدل گئی زہراؑ

ظلم تجھ پر کئے، نہیں سوچا
مصطفیٰؐ کی ہے لاڈلی زہراؑ

مصطفیٰؐ سے منافقت کی ہے
تجھ سے ہے اِن کو دشمنی زہراؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



آئی دربار سے یوں لٹ کر تو
بیٹی پہچان نہ سکی زہراؑ

یہ خدا کا نقیؔ پہ ہے احسان
لکھ رہا ہے ثنا ترِی زہراؑ



شام کی فوج کو جو صبح ہے چھوڑا حرؑ نے

پایا شبیرؑ کے لشکر میں سویرا حرؑ نے

عزتیں پائی ہیں شبیرؑ کے در سے اتنی
فاطمہ زہراؑ کا رومال بھی پایا حرؑ نے

سارے اصحابِ حسینؑ آئے یہاں اِنکے بعد
سب سے پہلے کیا جنت کا نظارہ حرؑ نے

دیکھ کر حرؑ کو ہوئی ہے انبیاؑ عزت میں کھڑے
کتنا پایا خدا جانے بڑا رتبہ حرؑ نے

فاطمہ زہراؑ کا رومال ملا حرؑ کو نقیؔ
رتبہ یوں پایا ہے سلمانؓ سے اونچا حرؑ نے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



ہر اک کو رزق ہے بانٹا علیؑ کی بیٹی نے

کسی سے کچھ نہیں مانگا علیؑ کی بیٹی نے

سنایا ایسا ہے خطبہ علیؑ کی بیٹی نے
یزید کو کیا رسوا علیؑ کی بیٹی نے

ہر ایک چیز کو خاموش کر دیا ایسے
جما لیا ہے جو قبضہ علیؑ کی بیٹی نے

کوئی یزید نہ مانگے گا اب کبھی بیعت
"بھرم حسینؑ کا رکھا علیؑ کی بیٹی نے "

ہوئے ہیں خوش تِری آمد سے پنجتنؑ سارے
مقام پا لیا ایسا علیؑ کی بیٹی نے

یزید لعنتی ہے قاتلِ امام حسینؑ
یہ کھل کے سب کو بتایا علیؑ کی بیٹی نے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



یزید موت تِری ہو گئی تھی اس لمحے
کیا جو خطبے سے حملہ علیؑ کی بیٹی نے

بچایا دینِ نبیؐ کو حسینؑ نے لیکن
حسینیت کو بچایا علیؑ کی بیٹی نے

نقیؔ کو شاعرِ مولاؑ بنا دیا تو نے
یہ دے دیا مجھے رتبہ علیؑ کی بیٹی نے



میں بیاں کیسے کروں آپ کا انداز تقیؑ

باتوں باتوں میں ہی کر دیتے ہیں اعجاز تقیؑ

فاطمہ زہراؑ مجھے آکہ دعا دینے لگیں
آپ کی مدح کا جب بھی کیا آغاز تقیؑ

جس طرح آپ کو حاصل ہوا اللہ سے یہ
کون حاصل بھلا ایسا کرے اعزاز تقیؑ

لیکے آئے ہیں ملک خلد سے اک ایک نقیؔ
تیری مدحت میں جو شامل کئے الفاظ تقیؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



اسوۂ زہراؑ سے جس کو آگہی ہو جائے گی

شخصیت وہ اس جہاں میں خود سخی ہو جائیگی

حبِّ زہراؑ سے جو دل میں روشنی ہو جائیگی
تب عدوئے فاطمہؑ سے دشمنی ہو جائیگی

حیدرؑ و زہراؑ کے دشمن کی رکھی رب نے سزا
ذات وہ زندہ ہے لیکن موت سی ہو جائیگی

نوری شہزادی ہیں میری تزکرہ بھی نور ہے
جن کی الفت سے لحد میں روشنی ہو جائیگی

بضعۃ منّیؑ محمدؐ نے کہا ہے سن لے شیخ
اِن کی الفت سے گناہوں میں کمی ہو جائیگی

لعن بھیجو دشمنِ زہراؑ پہ تم صبح و مساء
زندگی میں دیکھنا خود بہتری ہو جائیگی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



آپ ہیں خاتونِ جنّت آپ ہیں خیر النساؑ
اِن کی الفت حشر میں چھاؤں گھنی ہو جائیگی

مصطفیٰؐ کی آل سے گر بغض رکھو گے یہاں
تیر گی تیری بھی پھر یہ زندگی ہو جائیگی

شاہؑ کی مجلس کی خاطر جب بچھا فرشِ عزا
آئی یں گی زہراؑ، فضا بھی جنّتی ہو جائیگی

مانگنے خیرات آیا بابِ شہرِ علمؑ تک
منقبت اب ہے یقیں پوری نقیؔ ہو جائیگی

شاعر اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



ہے خاندان میں اصغر ربابؑ کا بیٹا

صغیر ہو گیا اکبر ربابؑ کا بیٹا

وہ جنگ جیت گیا کربلا کے میداں میں
زباں پھرا کہ لبوں پر ربابؑ کا بیٹا

سپاہِ شام کو ہنس کر رُلا دیا جس نے
یہ ایک چھوٹا سا حیدرؑ، ربابؑ کا بیٹا

میں ذکر کربلا والوں کا جب بھی کرتا ہوں
تو سنّے آتا ہے اکثر ربابؑ کا بیٹا

ملیں ہے نعمتیں زہراؑ کی مدح سے کیا کیا
وہ فضل کرتا ہے ہم پر ربابؑ کا بیٹا

گرا ہے جھولے سے آوازِ استغاثہ پر
صدا حسینؑ کی سن کر ربابؑ کا بیٹا

وہ حر ملا گیا جاں سے جو دیکھا شہہؑ کو نقیؔ
یہ لپکے آ گئے سرورؑ، ربابؑ کا بیٹا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



کربلا ہے جو شان و شوکت سے

صرف زینبؑ تمھاری محنت سے

نامِ حیدرؑ زباں پہ لے آنا
تم کو بچنا ہو جب ہلاکت سے

یا علیؑ کہہ دیا ہے مشکل میں
مل گئی ہے نجات آفت سے

شیخ کیسے بچے گا محشر میں
زینبِ کبریٰؑ کی عدالت سے

لہجہ حیدرؑ کا تیرے لہجے میں
دیکھنے سب لگے یہ حیرت سے

صرف دنیا میں آپؑ ہیں ایسی
پنجتنؑ خوش ہوئے ولادت سے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمد نقی نقوی



گھر پہ پرچم لگا ہے غازیؑ کا
رہ رہا ہوں تبھی حفاظت سے

ہو گئے گونگے سب سپاہ نقیؔ
ثانیِ فاطمہؑ کی ہیبت سے